نَقدُ و نظَر

ادارہ

مولانا سمیع الحق شہیدؒ، تذکرہ وسوانح، حیات وخدمات (تیسری جلد)

مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، خیبر پختون خواہ

حضرت مولانا سمیع الحق شہیدؒ ہمہ جہت شخصیت تھے، ان کے عملی میدان کی جس جہت کو بھی لیا جائے، وہ اس میں مردِ میدان، مردِ حُر، بلکہ قیادت وسیادت کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی حیات مستعار علمی وعملی جدوجہد سے بھرپور نظر آتی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جزائے خیر دے حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ العالی کو کہ وہ حضرت موصوف کی حیات وخدمات اور تذکرہ وسوانح پر اس سے پہلے دو عظیم جلدیں مرتب کر کے منصۂ شہود پر لا چکے ہیں، یہ اس سلسلہ کی تیسری کڑی ہے، جسے مولانا راشد الحق سمیع حقانی اور مولانا محمد عماد الدین صاحبان نے مرتب کیا ہے۔ اس میں اکثر واقعات وحالات وہ ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی سے متعلق ہیں اور ان کی فکروسوچ سے اخذ کردہ ہیں۔

اس جلد میں باب:۲۲ سے باب:۳۶ تک کے ابواب بنائے گئے ہیں، مثلاً: باب ۲۲: محبت وشفقت کا متلاطم سمندر، ہمہ جہتی جامع الصفات شخصیت، تواضع وفنائیت، سادگی ونرم خوئی، حزم واحتیاط اور مکارمِ اخلاق۔ باب ۲۳: علمی وعملی زندگی کا کامیاب لائحہ عمل، مثبت پہلو شخصیت، کارکنوں کی حوصلہ افزائیاں، صبر وتحمل اور برداشت کا پہاڑ۔ باب ۲۴: مکام اخلاق کی رعنائی، دل ربائی۔ باب ۲۵: حقانی مشائخ واساتذہ کا تذکرہ، ملت کے مسیحا، اصاغر نوازی، اعتماد کی معراج، نووارد مصنفین کی تشجیعات وتحسینات۔ باب ۲۶: حکایات، مشاہدات اور تأثرات۔ باب ۲۷: مولانا سمیع الحق شہید تفسیری کارنامہ۔ باب ۲۸: ایوانِ اقتدار میں حق کی آواز، شریعت بل کا معرکہ پاکستانی تاریخ کا روشن باب۔ باب ۲۹: جہاد، استقامت وعزیمت، صلیبی دہشت گردی کے خلاف مولانا شہید کا مرحلہ وار جہاد۔ باب ۳۰: مولانا سمیع الحق شہیدؒ کو خلعت خونِ شہادت پہنانے کی تقریب۔ باب ۳۱: پندرہویں صدی میں اسلام کا اعجاز، طالبان دو سپر پاورز کے فاتحین۔ باب ۳۲: قافلۂ علم وجہاد۔ باب ۳۳: مجاہد کی اذان۔ باب ۳۴: مولانا سمیع الحق شہیدؒ کا روحانی مقام۔ باب ۳۵: سانحہ

شہادت۔ باب ۳۶: شہید ناموسِ رسالت کا بارگاہِ الوہیت میں حاضری کا منظر۔

ماشاء اللہ! مکمل کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ کتاب کا کاغذ مناسب، جلد مضبوط اور طباعت عمدہ ہے۔ القاسم اکیڈمی کے کارپردازان اس سوغاتِ علمی کو منصۂ شہود پر لانے کی بنا پر ہدیۂ تبریک کے مستحق ہیں۔

مظهر السياسة الإسلامية في ضوء الأربعين من الأحاديث النبوية

سیاست کے اصول واحکام پر مشتمل چالیس احادیث کا جامع مجموعہ

مفتی شیر محمد علوی۔ زیرنگرانی شیخ الحدیث مفتی سید محمد مظہر اسعدی۔ صفحات: ۱۱۶۔ قیمت۔ درج نہیں۔

ناشر: مرکز الامام سیدنا زید بن علیؒ، آمنہ مسجد، گلستان فیصل، نزد اسٹیل مل چورنگی، نیشنل ہائی وے، کراچی۔

زیرِ تبصرہ کتابچہ اس لحاظ سے منفرد خصوصیت کا حامل ہے کہ مرتب نے اس میں سیاستِ اسلامیہ کے مختلف عنوانات پر احادیث مبارکہ کا ذخیرہ جو مختلف مآخذ میں منتشر تھا یکجا کردیا ہے، چنانچہ سیاست کے اصول واحکام پر مشتمل یہ چالیس احادیث کا جامع مجموعہ ہے، جسے میں دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے، حصہ اول: اصولِ سیاست، حصہ دوم: تشکیلِ سیاست اور حصہ سوم: نظام حکومت پر مشتمل ہے، اور پھر ہر حصہ کے تحت ابواب اور ان کے تحت احادیث اور ان سے مستنبط ہونے والے اصول اور احکام کے علاوہ تاریخ سے ثابت شدہ باتوں کو مظاہر کے عنوان سے تحریر کیا ہے۔

اربابِ سیاست کے علاوہ اعوان وارکانِ سیاست کے لیے یہ خاصے کی شئے ہے۔ امید ہے باذوق حضرات اس کی پذیرائی فرمائیں گے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....